از عدالتِ عظمی

ریاست اے پی اور دیگران

بنام

انڈیا۔ نثالی گرینائٹ لمیٹڈ

تاریخ فیصلہ: 9 اگست 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

ڈسٹرکٹ بورڈز ایکٹ، 1955: دفعہ 2۔

کان کنی کالیز – سیس کا محصول – عدالت عالیہ کی طرف سے اجازت شدہ سیس لگانے کی حکومت کی اہلیت کو چیلنج کرتے ہوئے لکھیں – حکومت ضلع بورڈ ایکٹ میں ترمیم کر رہی ہے جس میں ریاست کو لینڈ ریونیو یا رائلٹی / سیجیر یج فیس وصول کرنے کا اختیار دیا گیا ہے – عدالت عالیہ نے اس ترمیم کو ریاستی مقننہ کے اختیارات اختیار سے باہر قرار دیا – قانون ساز نے ایک بار پھر قانون میں ترمیم کرتے ہوئے اسی بنیاد پر لیوی اور سیس کی وصولی کا اختیار دیا – عدالت عالیہ کی اجازت سے مدعا علیہ کی طرف سے دائر نو تھر رٹ – ریاست کی طرف سے ترجیحی اپیل – قابل ادائیگی سیس کی وصولی کی توثیق کرنے والی ترمیم درست ہے۔

قانون ساز – فیصلے میں بتائی گئی نا اہلی کو دور کرنے کے لیے قانون میں ترمیم کرنے کا اختیار۔

انڈیا سیمنٹ لمیٹڈ بنام اسٹیٹ آف تامل ناڈو، [1990] 1 ایس سی سی 12، حوالہ دیا گیا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

پی کنڑاسن وغیرہ بنام ریاست تامل ناڈو اور دیگران وغیرہ۔ وغیرہ۔ [1996] ایس ایس سی 670۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 11345، سال 1996۔

رٹ پٹیشن نمبر 3766، سال 1990 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے 21.3.90 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ٹی۔ انیل کمار۔ عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اگرچہ مدعاعلیہ کو پیش کیا گیا ہے، لیکن کوئی بھی مدعاعلیہ کی طرف سے پیش نہیں ہوتا ہے۔ مدعاعلیہ نے کان کنی کے پٹہ پر سیس لگانے کی حکومت کی اہلیت پر سوال اٹھاتے ہوئے رٹ پٹیشن دائر کی۔ واحد جج نے یکم اکتوبر 1986 کے اپنے فیصلے کے ذریعے رٹ پٹیشن کی اجازت دی۔ حکومت نے ضلع بورڈ ایکٹ، 1955 میں ترمیم ایکٹ 8، سال 1989 کے ذریعے ریاست کو زمینی محصول یا رائلٹی / سیجیریج فیس وصول کرنے کا اختیار دیا۔ مدعا علیہ نے دوبارہ رٹ پٹیشن نمبر 1، سال 1987 دائر کی جس میں انڈیا سیمنٹ لمیٹڈ بنام ریاست تامل ناڈو، [1990] 1 ایس سی 12 میں اس عدالت کے فیصلے کے بعد قانون سازی کی اہلیت پر سوال اٹھایا گیا۔ 21 دسمبر 1989 کے فیصلے اور حکم کے ذریعے، عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ یہ ترمیم ریاستی مقننہ کے اختیارات اختیار سے باہر ہے۔ ایک بار پھر مقننہ نے اسی بنیاد پر لیوی اور سیس کی وصولی کو با اختیار بنانے والے قانون میں ترمیم کی، جبکہ اس عدالت میں اپیل دائر کی گئی تھی۔ مدعاعلیہ نے ایک اور رٹ پٹیشن دائر کی جسے عدالت عالیہ نے 21 دسمبر 1990 کو منظور کیا۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

تنازعہ اب ریز انٹیگرا نہیں ہے۔ اس عدالت نے پی کناڈاسن وغیرہ بنام ریاست تامل ناڈو اور دیگران وغیرہ، [1996] ایس سی 670 میں پورے تنازعہ پر تفصیل سے غور کیا ہے اور فیصلہ دیا ہے کہ مقننہ فیصلے میں بتائی گئی

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

نا اہلی کو دور کرتے ہوئے قانون میں ترمیم کرنے کا اہل ہے۔ لہذا، جب ریاستی مقننہ کے ذریعہ بنائے گئے کسی ایکٹ کی عدالت اس بنیاد پر توثیق کرتی ہے کہ مقننہ اسے نافذ کرنے کا اہل نہیں ہے، تو مقننہ اس خامی کو دور کرنے اور فیصلے کی بنیاد کو تبدیل کرنے کا مجاز ہے، جیسا کہ عدالت نے نشاندہی کی ہے، اور آئینی اسکیم کے مطابق قانون نافذ کرتا ہے۔ یہ دلیل کہ پارلیمنٹ کو پہلے لیوی بنانا چاہیے اور پھر اسے پس منظر اثر دینا چاہیے، بھی مسترد کر دی گئی کہ پارلیمنٹ ہر بار توثیق ایکٹ نافذ کرنے پر ایک جیسی زبان اپنانے کی پابند نہیں ہے۔ اس کے لیے یہ کھلا ہے کہ وہ اپنی پسند کی زبان استعمال کرے۔ عدالت کو صرف اتنا دیکھنا چاہیے کہ آیا استعمال کی جانے والی زبان اس مقصد کو حاصل کرتی ہے جو پارلیمنٹ حاصل کرنے کے لیے طے کرتی ہے۔ توثیق قانون کے دفعہ 2 میں استعمال ہونے والی زبان مقصد کو حاصل کرتی ہے۔ اس مزید دلیل سے نمٹتے ہوئے کہ توثیق صرف وضع قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پہلے سے شامل ٹیکسوں اور سیسوں کی توثیق کرنے کے لیے ڈیزائن کی گئی تھی اور فراہم کی گئی تھی جسے کالعدم قرار دیا گیا تھا اور اس اختیار کو پارلیمنٹ کو کالعدم دفعات کے تحت قابل ادائیگی ٹیکسوں اور سیسوں کی وصولی کے لیے اختیار یا اختیار دینے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا، اس عدالت نے فیصلہ دیا تھا کہ جب تک کہ لیوی کی توثیق نہیں کی جاتی، پہلے سے کی گئی وصولی کی توثیق نہیں کی جا سکتی۔ یہی وجہ تھی کہ وضع قانون کی گئی۔ ایک اور دلیل کہ پارلیمنٹ مختلف ریاستوں میں ٹیکس کی مختلف شرحیں تجویز کرنے کے اختیار مزید محروم ہے کیونکہ یہ آرٹیکل 14 کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ اس عدالت نے اس دلیل پر بھی تفصیل سے غور کیا اور اسے مسترد کر دیا۔ پھر بھی ایک اور دلیل ہے کہ پارلیمنٹ نے معدنیات نکالنے پر ٹیکس عائد کرنے کے ریاستی مقننہ کے اختیار کو مسترد کر دیا ہے اور رائلٹی اس وقت تک غلط ہے جب تک کہ ساتویں شیڈول کی فہرست I کے اندراج 54 کے تحت کوئی نیا قانون سازنہ بنایا جائے۔ اس دلیل کو بھی مسترد کر دیا گیا۔ اس طرح یہ واضح ہے کہ اس عدالت نے ریاستی قوانین کے تحت قابل ادائیگی سیس کی وصولی کی توثیق کرنے والی ترامیم کو برقرار رکھا ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔عدالت عالیہ کے فیصلوں اور احکامات کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔کوئی قیمت نہیں، کیونکہ مدعاعلیہ حاضر نہیں ہو رہا ہے۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document